لوکے تھپیڑوں، چلچلاتی دھوپ اور دھول بھری ہواؤں سے معمولات زندگی متاثر

ضلع کے الگ الگ مقامات پر آتشزدگی سے زبردست تباہی

لکھیم پور کھیری، (ایس این بی)

لو کے تیز تھپیڑوں نے آج جہاں عام زندگی کو متاثر کر کے رکھ دیا۔ لوگ چلچلاتی دھوپ اور دھول بھری تیز ہواؤں سے سب بغیر کسی خاص ضرورت کے باہر نکلنے سے قاصر رہے وہیں دن بھر لگنے والے الگ الگ مقامات پر آگ نے بھی بھاری تباہی مچادی۔ نگھاسن، میگھل ٹیج، متولی اور دھور ہرا جیسی نگر میں آگ سے درجنوں گھر جل کر راکھ ہو گئے جبکہ کئی ایکڑ گیہوں کی فصل بھی جل کر تباہ ہوگئی۔ نگھاسن علاقے کا موہتی چورا ٹانڈا میں کرا کے رکھ دی۔ لیکھیر کی خاص ضرورت کے لوگوں نے گھر سے باہر نہ نکلنے میں ہی عافیت سمجھی۔ حالانکہ چھوٹے چھوٹے اسکولی بچوں کو ٹھیک دوپہر کے وقت چھٹی ہونے کے سبب لو کے تھپیڑوں کا سامنا کرنا پڑا۔ لو کے گرم تھپیڑوں کے قہر کے دوران ہی ضلع کے مختلف مقامات پر آگ نے قہر برپا کر دیا۔ تھانہ نگھاسن علاقے کے موہتی ٹانڈا میں آگ لگنے سے 30 سے زیادہ موہتی جھل کر راکھ ہوگئے۔ کم وبیش 50 کلومیٹر فی گھنٹہ رفتار سے چل رہی ہواؤں کے درمیان بھڑکی چنگاری نے گاؤں کو ویران کر دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ لدھوری کے مزرعہ چورا ٹانڈا میں دوپہر قریب 12 بجے پیارے سنگھ کے گھر میں کھانا پکانے کے دوران آگ لگ گئی۔ تیز ہوا سے اڑتی چنگاریوں سے مویشی باڑہ سمیت قریب 30 گھر جل کر راکھ ہو گئے۔ اچانک لگی آگ سے پورے گاؤں میں چیخ و پکار مچ گئی۔ گاؤں والوں نے آگ بجانے کی کوشش کی لیکن ناکام رہے۔ بے قابو آگ نے آہستہ آہستہ خطرناک رخ اختیار کر لیا۔ گاؤں والوں نے فائر بریگیڈ کو اطلاع دی۔ پہلے فائر سروس کی ایک ٹیم نے آگ بجانے کی کوشش کی۔ اس کے بعد دوسری ٹیم کو بھی موقع پر طلب کیا گیا۔ دونوں ٹیموں نے گاؤں کے لوگوں کے ساتھ مل کر قریب تین گھنٹے کی سخت محنت کے بعد آگ پر قابو پایا۔ یعنی شاہدین کے مطابق آگ اتنی بھیانک تھی کہ کوئی اپنے گھر سے اپنے تئیں کچھ نہیں نکال سکا۔ لاکھوں کے نقصان کا اندازہ لگایا جارہا ہے۔ ادھر تھانہ عیسی نگر کے تحت موضع مدنیا میں بھی آگ نے بھاری تباہی مچادی۔ ڈیڑھ درجن سے زیادہ مکان جل کر راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہو گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ تیز ہواؤں کے دوران مدنیا گاؤں میں رہنے والے امام کے گھر کے قریب اچانک آگ لگ گئی۔ آگ نے چند لمحوں میں ہی خطرناک رخ اختیار کر لیا۔ آگ نے نام، پھول متی، رام دیال، کول، رام ناتھ، اماشنکر، سندر لعل، شیام بہاری، لکھیش، مایا دیوی، ستیہ نارین، سالک رام و رام کھلاون سمیت ڈیڑھ درجن سے زیادہ لوگوں کے مکانوں کو جلا کر راکھ کر دیا۔ اس دوران لوگ اپنی جان ہی بچانے میں کامیاب رہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ اطلاع دیے جانے کے کئی گھنٹے بعد بھی فائر بریگیڈ موقع پر نہیں پہنچا جس سے لوگوں میں کافی ناراضگی بھی ہے۔ ذرائع کے مطابق آگ سے جہاں لاکھوں کی نقدی جل کر راکھ ہوگئی وہیں گھر کا سارا سامان، اناج اور دیگر چیزیں بھی راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوگئیں۔ کئی مویشیوں کی بھی جھلس کر مرنے کی خبر ہے۔ لیکھ پال نے موقع کا معائنہ کیا ہے۔ متاثرین کو جلد ہی سرکاری مدد دلانے کا بھروسہ دیا گیا ہے۔ جمعرات کی دوپہر تحصیل دھور ہرا کے تحت موضع پرسا کے مزرعہ نارائن پوروہ میں آگ لگنے سے دو ایکڑ گیہوں کی فصل جل کر راکھ ہوگئی۔ یہاں کے رہنے والوں کے مطابق فائر بریگیڈ کو اطلاع دی گئی لیکن فائر بریگیڈ موقع پر نہیں پہنچا۔ گاؤں والوں نے اپنی کوششوں سے کسی طرح آگ پر قابو پایا۔ متاثرین ستل و اودیشنگر کو علاقائی لیکھپال شاشنک شیکھر شکلا نے سرکاری امداد کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ادھر تھانہ متولی کے حیدر نگر میں رہنے والے منوج کمار گوتم کے گھر میں اچانک آگ لگ گئی۔ جب تک لوگ کچھ سمجھ پاتے تب تک آگ نے گھر کو پوری طرح اپنی زد میں لے لیا تھا۔ تیز ہواؤں کے درمیان دیکھتے ہی دیکھتے آگ سے منوج کا آشیانہ جل کر راکھ ہوگیا۔ گاؤں والوں نے سخت مشقت سے آگ کو بجھانے میں کامیابی حاصل کرلی۔ یہاں بھی لوگوں نے بتایا کہ فائر بریگیڈ کو اطلاع دی گئی تھی لیکن آگ بجانے والا عملہ اس وقت گاؤں میں پہنچا جب آگ پر قابو پا لیا گیا تھا۔ اسی طرح تھانہ نگھل ٹیج کے موضع پانی کنواں میں اونگ آباد پاور ہاؤس سے جانے والی ہائی ٹینشن لائن کی اسپارکنگ سے گرنے والی چنگاری نے چند لمحوں کے دوران ہی دو ایکڑ سے زیادہ گیہوں کی فصل جلا کر راکھ کر دیا۔ گاؤں والوں نے کافی مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا۔

اس بارے میں متولی کے تحصیلدار رستوش شکلا نے بتایا کہ معاملہ نگھل تھکے کا ہے اس لیے ریونیو کے کوئی مدد نہیں دی جا سکتی ہے۔ علاقائی لیکھپال کے ذریعے آگ سے ہوئے نقصان کا سروے کیا گیا ہے جلد ہی رپورٹ بنا کر نگھل تھکہ کو بھیج دی جائے گی۔

پولیس کانسٹبل بھرتی امتحان پیپر لیک معاملے میں 7 ملزمان گرفتار

7360 روپے اور 14 لاکھ روپے کے دو چیک برآمد

اعظم گڈھ،(ایس این بی)

محکمہ پولیس میں کانسٹبل بھرتی کے امتحان کے دوران پیپر لیک کے معاملے کے ساتھ ہی ایک گروہ جس نے تمام امیدواروں کو پیسے کے زور پر دھوکہ دے کر کامیابی حاصل کرنے کا دعویٰ کیا تھا، کا پردہ فاش ہوا اور پورا پھل میں سرگرم اس گروہ کے پیچھے پولیس پڑ چکی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ جمعرات کو ضلع کی سرویلانس ٹیم کی مدد سے کندھرا پور پولیس نے اس گروہ کے ایک رکن کو گرفتار کر لیا۔ صرف ایک دن پہلے پولیس نے اس گروہ کے سات ارکان کو گرفتار کیا تھا۔

پولیس بھرتی امتحان میں دھوکہ دہی میں ملوث گروہ کی نشاندہی کرنے کے بعد ضلع پولیس نے بدھ کو اس گروہ کے سات ارکان کو گرفتار کیا، جن میں گاؤں کبھہ منھیا، تھانہ برداہ نیاچیت کے رہنے والے بنجے یادو، امبیڈکر نگر وارڈ نگر پنچایت کے رہنے والے روہت گپتا اور تھانہ میہ نگر، کندھرا پور تھانہ علاقہ کے چک بجلی مارگ پر ہری نندش یادو ساکن دیوا کر پور تھانہ گوراولشاہ پور ضلع جونپور، نیہم یادو ساکن کھنیارا تھانہ دیوگاؤں، کیلاش یادو ساکن گاؤں جیتی پور تھانہ بردہ، رامچیتن تیواری ساکن گاؤں جیا سد تھانہ مینگر اور پون کمار سنگھ ساکن گاؤں بھاگی تھانہ رام پور ضلع جونپور کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار افراد کے قبضے سے 7360 روپے اور 14 لاکھ روپے کے دو چیک برآمد ہوئے ہیں۔ اس دوران دو دیگر ملزمان نے پولیس کا گھیرا توڑ دیا اور موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ ان کی شناخت اشوک جیسوار، گاؤں ویدراون، نیواد ھیا پولیس اسٹیشن، جونپور ضلع کے رہنے والے اور وجے کنور جیا، گاؤں کبھہ منھیا، تھانہ جونپور کے رہنے والے کے طور پر کی گئی ہے۔ تمام ملزمان کے خلاف دفعہ 120بی، 419، 420، 467، 468، 471 اور 34 آئی پی سی کے تحت قانونی کارروائی کی گئی اور انہیں عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا گیا۔ پولیس کی جانچ کے دوران ایک اور ملزم چاٹو سینوہ ساکنہ گاؤں گنوان تھانہ نیواد ھیا ضلع جونپور کا نام سامنے آیا۔ مجمعرات کی صبح، گنوان گاؤں کے رہنے والے چاٹو سینوہ، جو اس معاملے میں مطلوب تھا، کو پولیس نے نیواد ھیا ضلع، جونپور بردہ پولیس اسٹیشن کے تحت جیوانی تیرا سے گرفتار کر لیا۔

عدالت سے راحت کے بعد مدرسہ بورڈ میں سرگرمیاں تیز

مارچ کی تنخواہ کے ساتھ ہی سالانہ امتحان کے نتائج کی فکر

لکھنؤ (ایس این بی) اترپردیش مدرسہ بورڈ کے ایکٹ کے سلسلہ میں سپریم کورٹ سے راحت ملنے کے بعد بورڈ میں آہستہ آہستہ تمام کام معمول پر آتے جارہے ہیں۔ پہلے مرحلہ میں بورڈ نے ضلع اقلیتی بہبود افسران کے توسط سے اساتذہ اور اسٹاف کے تنخواہوں کی فائل چلائی گئی ہے۔ اس کا کام تقریباً مکمل ہوگیا ہے۔ نئے سال کے بجٹ کا الاٹمنٹ ہوتے ہی اساتذہ کو مارچ سال 2024-25 کی تنخواہ بھی ملنے لگے گی، اسی کے ساتھ بورڈ نے سالانہ امتحانات کے نتائج کا اعلان کرنے کی جانب توجہ مرکوز کی ہے۔ اس ضمن میں بورڈ نے تمام مراکز سے جوابی کاپیوں کی جانچ کے بعد ان کی تفصیلات بورڈ میں جمع کرانا شروع کردی ہیں۔ تمام مراکز سے طلبہ کو موصول نمبر بورڈ دفتر پہنچ گئے ہیں جنھیں کمپیوٹر میں اندراج کا کام جلد ہی شروع کرایا جائے گا۔ نمبر موصول ہونے کے بعد انہیں بھی آن لائن درج کرایا جائے گا۔ اس کے بعد ان کا ملان دستی کاپی سے کرایا جائے گا۔ اگر اس میں کہیں کوئی خامی یا تبدیلی ہوئی تو اسے درست کرایا جائے گا۔ درستگی کی نظر ثانی کے بعد فوری طور پر نتیجہ تیار ہوجائے گا جس کا اعلان کرتے ہوئے آن لائن اترا جرا کرایا جائے گا۔ واضح رہے کہ اس سال کوپہ امتحانات کے پیش نظر یوپی بورڈ کی طرح ہی مدرسہ بورڈ نے بھی فروری ہی میں تمام امتحانات مکمل کرا لئے تھے، لیکن درمیانی وقفہ میں الہ آباد ہائی کورٹ سے مدرسہ تعلیمی بورڈ ایکٹ کو غیر قانونی قرار دے جانے کے فیصلے سے بورڈ کا تمام تر کام معطل ہوکر رہ گیا تھا۔

ایڈیشنل ڈائریکٹر ہیلتھ نے سی ایچ سی کا معائنہ کیا، غیر حاضر ڈاکٹروں کی تنخواہ کاٹنے کا حکم جاری

اناؤ، (ایس این بی) محکمہ طبی صحت اور تکنیہ، بہو لکھنؤ کے ایڈیشنل ڈائریکٹر ڈاکٹر جی پی گپتا نے جمعرات کی صبح تقریباً 8 بجے کیوٹی صحت مرکز کا اچانک معائنہ کیا، وہاں انہیں ایک ڈاکٹر کے علاوہ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سمیت سبھی ڈاکٹر غیر حاضر ملے۔ انہوں نے ایمرجنسی اور زچگی کمرے، آپریشن تھیٹر سمیت زنانہ وارڈوں کا معائنہ کر کے وہاں داخل خواتین سے معلومات حاصل کیں۔ کیوٹی صحت مرکز میں ایڈیشنل ڈائریکٹر کے اچانک معائنے سے ملازمین میں افراتفری مچی رہی۔ انہوں نے غیر حاضر ڈاکٹروں کی ایک دن کی تنخواہ نہ کاٹنے کا حکم دیا ہے۔ محکمہ طبی صحت و تکنیہ، بہو لکھنؤ کے ایڈیشنل ڈائریکٹر ڈاکٹر جی پی گپتا لکھنؤ سے راست صبح 8.15 بجے کیوٹی صحت مرکز پہنچے اور وہاں پہنچتے ہی ایمرجنسی وارڈ میں موجود ڈاکٹر سنیل کمار راٹھور سے اسپتال میں تعینات دیگر سبھی ڈاکٹروں کو طلب کیا لیکن اس وقت ایک بھی ڈاکٹر ڈیوٹی پر موجود نہیں ملا۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار سمیت ڈاکٹر ہما ضرت ملے پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے سبھی غیر حاضر ڈاکٹروں وملازمین کی ایک دن کی تنخواہ کاٹنے کا حکم دیا اس کے بعد ایڈیشنل ڈائریکٹر ڈاکٹر جی پی گپتا نے ایمرجنسی میں جا کر الماری کھلوائی اور مرگی دوا وانجکشن کی جانچ کی۔ اس کے بعد وہ زچگی رم اور زنانہ وارڈ پہنچے جہاں انہوں نے زچہ سے اسپتال کی سہولیات کے بارے میں تفصیل سے تفتیش کی۔ اس دوران انہوں نے وہاں کا باریکی سے معائنہ کیا اور پیپ سے پیچ آتے وقت دیواری گرل اور شیشے ٹوٹنل دیکھ کر انہوں نے ڈاکٹر راٹھور سے ریپ کی گرل اور شیشے درست کرانے کی بات کہی۔ صفی پور نامہ نگار کے مطابق ایڈیشنل ڈائریکٹر ہیلتھ ڈاکٹر جی پی گپتا نے جمعرات کو سی ایچ سی کا معائنہ کیا۔ انہوں نے مریضوں کے علاج میں مستعدی برتنے کے ساتھ سرجن ڈاکٹر برجیش سنگھ سے بارنیہ اور اپینڈکس کے آپریشن بڑھانے کی بات کہی۔ انہوں نے ریفر کیے جانے کے معاملے کم کرنے کیلئے ایکسرے اور الٹرا ساؤنڈ کی سہولت مہیا کرانے کی بات کہی۔ اے ڈی ہیلتھ جی پی گپتا جمعرات کو صبح پوری ایچ سی ہاسپٹل اور بارکی سے معائنہ کرتے ہوئے ضروری احکامات دئے۔ او پی ڈی میں موجود ڈاکٹر برجیش سنگھ اور جتیندر کما سے انہوں نے مریضوں کی تعداد معلوم کی۔ سرجن برجیش سے انہوں نے آپریشن کے بارے میں دریافت کرتے ہوئے کہا کہ بارنیہ اور اپینڈکس کے بھی آپریشن کئے جائیں تاکہ مریضوں کا پیسہ اور وقت دونوں بچایا جا سکے۔ انہوں نے او پی ڈی میں استعمال ہونے والے سامان کی ڈیمانڈ بھیجنے کو کہا۔ ایمرجنسی وارڈ میں انہوں نے نرس سریتا دیوی سے رجسٹر دکھانے کو کہا۔ انہوں نے رجسٹر کا معائنہ کرتے ہوئے مریضوں کا ریفر رجسٹر الگ بنانے کی صلاح دی۔ حال ہی میں ایمرجنسی ٹرمے میں موجود انجکشن اور دوا کی ایکسپائری تاریخ پر نظر رکھنے کا حکم دیا۔ دوا تقسیم رم میں موجود مریضوں سے انہوں نے دوا لے کر اس کی ایکسپائری تاریخ دیکھی۔

اسپتال میں موجود اسٹاف نرس امرتی جوہری سے انہوں نے کرائی جانے والی زچگی کی تعداد اور داخل خواتین کی معلومات حاصل کیں۔ نرس کو پچوں سے متعلق مشین و دیگر آلات کو کمرے میں رکھنے کی ہدایت دی۔ زچگی رم میں متعلقہ ضروری آلات اور دوا کے رکھ رکھاؤ کو بھی دیکھا۔ انہوں نے اسپتال میں ایک تیماردار رہنے کے قانون پر سختی سے عمل کرنے کا حکم دیا۔ اس کے بعد انہوں نے الٹرا ساؤنڈ مشین اور ایکسرے مشین کے تکنیشین نہ ہونے کی وجہ سے زائد مریض ریفر کیے جانے پر انہوں نے جلد بندوبست کرنے کی بات کہی۔ ڈاکٹروں کی کمی کے سوال پر انہوں نے کہا کہ جلد ہی 2500 ڈاکٹر محکمہ کو ملنے جا رہے ہیں۔ اس محکمے کا نمبار ہو جائے گا۔ انہوں نے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر راجیش کمار ورما کو بھی ہیلتھ ایڈیشنل پلیننگ کو سرگرم رکھنے کا حکم دیا۔ فتح پور چوراسی نامہ نگار کے مطابق ایڈیشنل ڈائریکٹر ہیلتھ لکھنؤ منطقہ کے اچانک معائنے سے سی ایچ سی میں افراتفری مچ گئی۔ سی ایچ سی پر سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیرج نے بتایا کہ ایکسرے مشین کو کل لگا دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی ایکسرے تکنیشین کا مطالبہ بھی کیا گیا ہے۔ اس دوران ایک نوجوان ویڈیو بنانے لگا تو انہوں نے نوجوان سمیت موجود میڈیکل ملازمین کو ہم کر پھٹکار لگائی۔ انہوں نے حکم دیا کہ زچگی رم کا دروازہ ہمیشہ بند رکھا جائے اور کسی بھی تیماردار یا دیگر شخص کو داخل نہ ہونے دیا جائے ساتھ ہی صفائی ستھرائی صحیح طریقے سے کرائی جائے۔

آتشزدگی میں 4 مواضعات کی 1500 بیگھہ گیہوں کی فصل جل کر خاک

12000 کوئنٹل گیہوں و 15000 کوئنٹل بھوسا جلنے کا اندازہ

کانپور، (ایس این بی)

گھاٹم پور میں جمعرات کی دوپہر تحصیل علاقہ کے موضع موپیا واقع کھیتوں میں گیہوں کی پکی کھڑی فصل میں مشتبہ حالات میں لگی آگ چاروں طرف چل رہی تیز ہوا کے جھوکوں کے سبب پھیل گئی آگ کی شدت دیکھ کر کسان ہم کٹے و وہیں خواتین وبچے زور زور سے رونے لگے۔ کسانوں نے سخت کوشش کے بعد بھی آگ پر قابو نہ پانے کے سبب گاؤں والوں و فائر بریگیڈ پولیس کو اطلاع دے کر انہیں واقعہ سے واقف کرایا۔ جائے وقوع کے آس پاس کے اضلاع کا پنور بیہات، ہمیر پور، فتح پور و کانپور نگر سے پہنچی تقریباً 10 فائر بریگیڈ کی گاڑیوں نے کئی گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پایا۔ گاؤں والوں کا اندازہ ہے کہ چوبے پور سریا ٹوپزی و موپیا گاؤں کی تقریباً 1500 بیگھہ گیہوں کی فصل جل کر خاک ہوگئی ہے جس میں 12000 کوئنٹل گیہوں و 15000 کوئنٹل بھوسا جلنے کا اندازہ ہے۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ تقریباً 24 لاکھ روپے قیمت کا گیہوں و 6 لاکھ روپے قیمت کا بھوسا آگ میں جل کر خاک ہوگیا۔ ایس ڈی ایم یاد پور نگر میں کے کلم پر تحصیلدار لکشمی نارائن باجپئی نائب تحصیلدار راجیش تیواری قانون گو پربھات کمار، پہاڑ الدین لیکھ پال ریونوا تا آدیش یادو ٹھیلیش بھارتی آلوک ورما نتیش کمار کی ٹیم کسانوں کے ہوئے نقصان کا اندازہ لگا رہی ہے۔

تحصیل انتظامیہ کے اندازہ ہے کہ تقریباً 225 بیگھہ گیہوں کی فصل جس میں 2500 کوئنٹل گیہوں و 50 کوئنٹل بھوسا جلنے کا اندازہ ہے۔ دوپہر تقریباً 12 بجے لگی آگ شام 7 بجے تک گاؤں والوں و فائر بریگیڈ کے جوان آگ کو قابو پانے کیلئے کوشش کرتے رہے۔ حادثے میں متاثرہ کسانوں کے کنبوں کا برا حال ہے۔ دیر شام تک تحصیل کی ٹیم نقصان کا اندازہ لگانی رہی۔ کل پھر سے تحصیل کی ریونیو ٹیم نقصان کے اندازے کے لئے جنتی پیائے پر کام کرے گی۔

نامزدگی کے سبب شہر میں لگا جام، لوگ ہوئے پریشان

کانپور، (ایس این بی)

شہر میں پارلیمانی الیکشن کو لے کر نامزدگی کا آغاز جمعرات کو ہوگیا۔ نامزدگی کے سبب الگ الگ چوراہوں پر گھنٹوں جام لگ گیا جس کے سبب لوگوں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ وہیں ٹریفک ملازمین جام کو کھلوانے کی کوشش کرتے رہے۔ جمعرات کو پی ہے پی سے اکبر پور پارلیمانی امیدوار ودیہ ورتی سنگھ بھولے نامزدگی کے لئے کچہری پہنچے۔ نامزدگی جلوس جمع تقریباً ساڑھے 9 بجے پرمٹ مندر سے چل کر سریا گھاٹ چوراہے پہنچا جس میں ہزاروں کی تعداد میں لوگ شامل ہوئے۔ اس کے بعد شہر کے الگ الگ چوراہوں پر گھنٹوں جام لگ گیا۔ کچہری کو جانے والے راستوں پر سب سے زیادہ جام کے حالات رہے۔ ٹریفک پولیس نے نامزدگی کو دیکھتے ہوئے پہلے سے ہی جام سے نمٹنے کے انتظامات کئے تھے لیکن لوگ جام میں پھنس ہی گئے۔ تیز دھوپ میں جام میں پھنسے لوگوں کو گرمی سے برا حال تھا۔ بس ہر گولی جلدی نکلنے کے چکر میں جہاں سے راستہ ملتا گاڑی نکالنے لگتا۔ جس سے جام کے حالات مزید خراب ہو گئے۔ دوپہر ایک بجے کے بعد وی آئی پی روڈ پر کئی اسکولوں کی چھٹی بھی ہوگئی جس سے وہاں پر جام لگ گیا۔ یہی حال گوالی نولی چوراہے سے لے کر کریمن پارک چوراہا، پریڈ، برا چوراہا، چیتنا چوراہا میں سیکڑوں گاڑیاں جام میں پھنس گئے۔ اے ڈی سی پی شیوا نگلم نے بتایا کہ نامزدگی کے سبب ٹریفک نظام کو چلانے جانے کیلئے پہلے سے ہی انتظام کئے گئے تھے لیکن وہ چوراہوں کو بلاک کرنے کے سبب کچھ دیر جام لگ گیا تھا۔ ٹریفک پولیس پہلے سے تعینات تھی۔

جل سنستھان کی لاپروائی سے بدبودار پیلے رنگ کا پانی ہو رہا ہے سپلائی

آلودہ پانی پینے سے عوام وبائی امراض کی زد میں

چتر کوٹ، (ایس این بی)

جل سنستھان کی لاپروائی کے سبب لوگوں کو آلودہ پانی پینا پڑ رہا ہے۔ پانی سپلائی کا کوئی وقت بھی نہیں ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو پانی کیلئے در در بھٹکنا پڑتا ہے۔ کئی علاقوں میں گرمی کا موسم آتے ہی پینے کے پانی کا بحران پیدا ہوگیا ہے۔

وہیں دوسری سمت رام گھاٹ، بیتاپور، گوغلیا بازار، اتارا بازار، سیت چترگوکل پور، کھوہی اور دیگر گاؤں میں آلودہ پانی سپلائی کیا جارہا ہے۔ رام گھاٹ اور چونگیا بازار کے باشندوں نے بتایا کہ آلودہ پانی کی سپلائی کے بارے میں جب انہوں نے جل سنستھان میں شکایت کی تو افسران نے کہا کہ اسی طرح کا پانی جل سنستھان موجود وقت میں غلیظ رنگ کا ہی کروی سے آتا ہے ہم کچھ نہیں کر سکتے ہیں۔

چترکوٹ، ضلع سپلائی بھورا آلودہ پانی

شہر میں پانی سپلائی کررہا ہے جس سے سپلائی پائپوں میں پیلے رنگ کا بدبودار پانی نکل رہا ہے۔ آلودہ پانی سے شہر کے لوگ وبائی امراض کی زد میں آرہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ شہر میں پینے کے پانی کی سپلائی کا کوئی وقت نہیں ہے۔ کچھ محلوں میں یہ حالت ہے کہ بغیر نلو چلائے پانی نہیں ملتا ہے۔ جل سنستھان پینے کے پانی کی سپلائی کرنے میں بہت زیادہ لاپروائی برت رہا ہے۔ پرانی پوسیدہ مشینوں کے سہارے ابھی بھی شہر میں پینے کے پانی کی سپلائی جاری ہے جس کی وجہ سے تیز رفتار سے پانی گھروں میں نہیں پہنچ رہا ہے۔ کئی محلوں میں تو ابھی سے ہی پانی کی قلت ہوگئی ہے۔ نوراتے اور عید کے تیوہار پر لوگوں کو آلودہ پانی پینا پڑا ہے۔ لوگوں نے ڈی ایم سے اس معاملے سے نجات دلانے کا مطالبہ کیا ہے۔

ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی پر فوراً کارروائی کریں

ڈی آئی جی کی پارٹی نمائندوں اور عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ

جون پور (ایس این بی)

ڈی آئی جی وارانسی ڈاکٹر او پی سنگھ نے لوک سبھا انتخابات کو منصفانہ اور پرامن طریقے سے کرانے کے لیے پولیس کمشنریٹ آڈیٹوریم میں سیاسی جماعتوں کے نمائندوں اور عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی۔ ڈی آئی جی نے پارٹی کے نمائندوں اور عہدیداروں کو ان کی ذمہ داریوں سے بیدار کیا۔

انہوں نے کہا کہ یہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ دوسنگ جیسے کام کو منصفانہ، خوف و ہراس سے پاک اور پرامن طریقے سے انجام دیں۔ الیکشن کمیشن ٹاپ کلکٹر ٹائپ اکائی کو مکمل طور پر عمل کرنا اور اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنا ہم سب کیلئے مددگار ہی ہے۔ انہوں نے موقع پر موجود افسران کو ہدایت دی کہ اگر ضابطۂ اخلاق کے خلاف ورزی کی جاتی ہے تو فوری کارروائی کریں۔ پارٹی کے نمائندوں کو ہدایت کی کہ وہ جلسے، جلوس وغیرہ جیسے پروگراموں کے لیے مقررہ وقت سے پہلے درخواست دیں، تاکہ وقت پر اجازت ملے سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہر حال میں بغیر ووٹ نہیں پرنے کو یقینی بنایا جائے گا۔ دوسنگ کی تاریخ میں زیادہ سے زیادہ ووٹرز گھروں سے نکلیں اور جمہوریت کے اس تہوار میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر اپنا حق رائے دہی استعمال کریں۔ انہوں نے کہا کہ تمام جماعتوں کے نمائندے اپنے کارکنوں کو ماڈل اخلاق اور الیکشن کمیشن کی ہدایات سے آگاہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن سے متعلق کوئی کام بغیر اجازت کے نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے توقع کی کہ ہر کوئی ووٹرز کو اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے کے لیے آگاہ کرے تاکہ دوسنگ کا فیصد زیادہ سے زیادہ بڑھ سکے۔ اس موقع پر پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر اے پال شرما، سی ڈی او وسانی جیا، ایس ڈی ایم، ڈپٹی الیکشن افسر ڈاکٹر رام اشیور چوہان، سی آر او الیکشن پرساد۔ سنگھ، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس برجیش کمار، ہیلیہ رسنگھ، تمام ایس ڈی ایم اور دیگر اپجارج افسران اور سیاسی جماعتوں کے نمائندے موجود تھے۔

چیئرپرسن نگر پالیکا پریشد مبارکپور کے مالی اختیارات سلب

15 دن کے اندر ثبوت کے ساتھ جواب دینے کا نوٹس بھی جاری

مبارکپور ،اعظم گڈھ (ایس این بی)

مسلسل 11 ماہ تک تنازعات کا شکار ڈاکٹر صابر شمیم چیئرپرسن نگر پالیکا پریشد مبارکپور کی گردن پر بالآخر حکومت کی تلوار لٹک گئی اور گورنر اتر پردیش کے حکم پر وزارت شہری ترقیات نے چیئرپرسن پر ایک درجن سے زائد سنگین الزامات لگاتے ہوئے انکے مالی اختیار کو سلب کرلیا ہے اور ساتھ ہی ان سے 15 دن کے اندر ثبوت کے ساتھ جواب دینے کا نوٹس بھی جاری کردیا ہے، سرکار کا یہ فیصلہ آج یہاں آتے ہی حالت کافی ہنگامہ خیز ہوگئے اور سوشل میڈیا پر طرح طرح کے الزامات وجوابی الزامات کی بھرمار ہوگئی، عام لوگوں کے مطابق چیئرپرسن کے خلاف یہ کارروائی سابق ایگزیکٹو افسر پرجیتا سنگھ سے ٹکراؤ کا نتیجہ ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 11 مئی 2023 کو زبردست اکثریت سے نفتی ڈاکٹر صابر شمیم کا سے چیئرپرسن کا عہدہ کے خلاف لینے کے بعد سے ہی بعض تغیراتی کاموں کو لیکر اری و اسے تنازعہ شروع ہوگیا جو تم ہونے کے بجائے وقت کے ساتھ بڑھتا ہی گیا جس کی وجہ آج تک کوئی تعمیری وترقیاتی کام یہاں شروع نہیں ہوسکا، حالانکہ مدد قبل جب ای اوکا یہاں سے تبادلہ ہوگیا تو لوگوں کو توقع ہو چلی تھی کہ اب کام شروع ہوں گے لیکن کام کا آغاز ہونے سے پہلے ہی ضابطہ اخلاق نافذ ہوگیا اور اختیارات سلب کئے جس سے لگتا ہے کہ ترقیاتی کام شروع ہونے میں ابھی مزید کچھ وقت لگے گا۔

اب چیئرپرسن ہی چھین لئے ہے کہ ترقیاتی کام کی انجام دہی کرنے لگے، یہاں تک کہ چیئرپرسن کے ذریعہ اپنے عہدے کے خلاف لینے سے پہلے ہی مبارکپور کے مختلف مقامات پر سابق چیئرپرسن شن کریم النساء کے ذریعہ 39 لاکھ کے صرفہ سے تعمیر کرائے گئے 43 بریکرس سے 32 بریکروں کو ہٹا دیا گیا ہے، سابق رجشن ہی راتوں رات توڑ دیا گیا، اسکے علاوہ الیکشن سے پہلے جب گھر پالیکا کے انتظامات ضلع انتظامیہ کے ذمہ تھے، سوقت ای او پرجیتا سنگھ کے ذریعہ 15 ویں مالیاتی کمیشن کے تحت کرائے گئے 13 ٹینڈر کو مکمل جامہ پہنانے کے ساتھ ہی چیئرپرسن کے والد نے یہ کہتے ہوئے روک دیا کہ بھی ٹھیکیدار دوسرے چیئرپرسن کے دفادار ہیں اس لئے سارے ٹینڈر کو رد کرکے پھر سے ٹینڈر کرایا جائے لیکن ای او پرجیتا سنگھ اسکے لئے تیار نہیں ہوئیں، اسکے بعد سے ہی چیئرپرسن اور ای او کے مابین جنگ کی سیٹ زنانہ ہوجانے کے بعد ابھی بھی جاری ہے، اس لڑائی میں گھر پالیکا ممبران کے بھی دو گروپ ہوگئے، ایک گروپ چیئرپرسن زنانہ ہیا دوسرا گروپ ای او زندہ باد کرنے لگا، شروع میں ممبران کی اکثریت چیئرپرسن کے ساتھ تھی لیکن بعد میں 25 میں سے 16 ممبر چیئرپرسن کے خلاف ہوگئے اور انھوں نے ثبوت کے ساتھ ڈاکٹر شمیم کے ذریعہ سرکاری کام کی انجام دہی کے خلاف کاغذی کارروائی شروع کردی۔